14528 - توبہ کرنے کے بعد بھی زانی کو حد لگانا

سوال

میں شادی شدہ ہوں، اور میری بیوی میرے ملك میں ہے، میں روزی کی تلاش اور اپنی اولاد کی تعلیم کے سلسلہ میں ايك يورپی ملك میں کام کرتا ہوں، لیکن مجھ سے زنا جیسا جرم سرزد ہو چکا ہے، میں نادم ہوا اور اللہ تعالی کے سامنے توبہ بھی کر چکا ہوں، کیا میرے لیے یہ کافی ہے یا نہیں یا کہ حد جاری ہونا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلا شك و شبہ زنا کبیرہ گناہوں میں شامل ہوتا ہے، اور اس کے وسائل میں عورتوں کا بےپرد ہونا، اور مرد و عورت کا اختلاط، اور اخلاق بگاڑ، اور عمومی طور پر معاشرے کی خرابی ہے، اگر آپ اپنی بیوی سے دور رہنے اور اہل شر و فساد میں رہنے کی بنا پر زنا کر بیٹھے ہیں، اور پھر اپنے اس جرم پر نادم ہو کر اللہ تعالی کے ہاں سچی توبہ کر چکے ہیں، تو ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالی آپ کی توبہ قبول کرتے ہوئے آپ کے گناہ بخش دےگا

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو الہ نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اللہ تعالی کے حرام کردہ کسی نفس کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور نہ ہی زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ گنہگار ہے، اسے روز قیامت ڈبل عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ رہے گا، لیکن جو شخص توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، تو یہی وہ لوگ ہیں اللہ تعالی جن کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے الفرقان (68 - 70).

اور عورتوں کی بیعت کے متعلق عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے جس نے بھی اپنا عہد پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اور جس نے اس میں سے کسی چیز کا ارتکاب کر لیا اور اسے سزا مل گئی تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا، اور جس نے اس میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اللہ تعالی نے اس کی پردہ پوشی کیے رکھی تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اگر اللہ چاہے تو اسے عذاب دے، اور اگر چاہے تو اسے بخش دے "

لیکن آپ پر واجب یہ ہے کہ آپ اس غلط اور فاسد ماحول اور معاشرے سے ہجرت کر جائیں جو آپ کو معصیت و نافرمانی کی دعوت دیتا ہے، اور آپ کسی ایسے ملك میں جا کر روزی تلاش کریں جو شر و برائی میں اس سے کم ہو، تا کہ آپ کا دین محفوظ رہے، کیونکہ اللہ تعالی کی زمین وسیع ہے، انسان کے لیے زمین کی کمی نہیں جہاں جا کر وہ اپنے مقدر میں لکھا ہوا رزق کمائے.

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا.